مولانا محمد اکرم مدنی
مدرس جامعہ سلفیہ

ترجمة القرآن

اہل اقتدار کے فرائض (قسط نمبر ۳)

(زکوٰۃ کی ادائیگی)

قولہ تعالیٰ:

الـذيـن ان مكـنـاهـم فـي الارض اقـامـوا الـصـلـوة وآتو الزكوة وامروا بالمعروف نهوا عن المنكر ولله عاقبة الامور. (الحج:۴۱)

''یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اگر ہم زمین میں اقتدار عطا کریں تو وہ نماز قائم کریں گے' زکوٰۃ دیں گے' نیکی کا حکم دیں گے اور برائی سے روکیں گے اور تمام معاملات کا انجام اللہ کے ہاتھ میں ہے۔''

قارئین کرام! مذکورہ آیت مبارکہ میں اللہ احکم الحاکمین نے مسلمان حکمرانوں اور اہل اقتدار کے فرائض میں سے دوسرا فریضہ یہ بیان فرمایا ہے کہ وہ زکوٰۃ کا فریضہ ادا کریں گے اور اس کا نظام عملاً انسان کی فلاح و بہبود کے لیے قائم کریں گے۔ اسلام میں زکوٰۃ کے نظام کی بڑی اہمیت ہے۔ کیونکہ اسلام کے پانچ ارکان میں سے اہم ترین رکن زکوٰۃ ہے۔ قرآن حکیم میں متعدد مقامات میں نماز کے قیام کے حکم کے ساتھ زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم دیا گیا ہے۔ سورۃ توبہ میں زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے بارے میں سخت ترین وعید اور سزا کا ذکر فرمایا ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

والـذيـن يـكـنـزون الـذهـب والفضة ولا يـنـفـقـونها فی سبيل الله فبشرهم بعذاب اليم. يـوم يـحـمـى عـلـيـهـا فـي نار جهنم فتكوى بها جباهـهـم وجـنـوبـهـم وظـهـورهـم هذا ما كنزتم لانفسكم فذوقوا ما كنتم تكنزون

اور جو لوگ سونے چاندی کا خزانہ رکھتے ہیں اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے' انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیجیے۔ جس دن اس خزانے کو آتش دوزخ میں گرم کیا جائے گا' پھر اس سے ان کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی (ان سے کہا جائے گا) یہ ہے جسے تم نے اپنے لیے خزانہ بنا رکھا تھا' پس اپنے خزانوں کا مزہ چکھو۔ (آیت ۳۴، ۳۵)

(باقی صفحہ 51 پر)

ترجمة الحديث

خودکشی کا انجام

((عـن ابـی هـريـرة رضـی الله تعالیٰ عنه قال قـال رسـول الـلـه ﷺ مـن تردی من جبل فقتل نـفـسه فهو فی نار جهنم تيردی فيها خالدا مخلد فيهـا ابدا ومن تحسی سما فقتل نفسه فسمه فی يـده يتحساه فی نار جهنم خالدا مخلدا فيها ابدا ومـن قـتـل نفسه بحديدة فحديدته فی يده يتوجأ بها فی بطنه فی نار جهنم خالدا مخلدا فيها ابدا.

(متفق علیہ بحوالہ مشکوٰۃ المصابیح' کتاب القصاص، حدیث ۳۴۵۳)

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے پہاڑ (کی بلندی) سے خود کو گرا کر خودکشی کی وہ ہمیشہ ہمیشہ دوزخ کی آگ میں خود کو گراتا رہے گا اور جس شخص نے زہر (کا پیالہ) پی کر خودکشی کی تو زہر کا پیالہ اس کے ہاتھ میں ہوگا' وہ دوزخ میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے زہر کے پیالے سے گھونٹ گھونٹ پیتا رہے گا اور جس شخص نے خود کو کسی ہتھیار سے مار کر خودکشی کی تو وہ ہتھیار اس کے ہاتھ میں ہوگا اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جہنم کی آگ میں اپنے پیٹ میں اس ہتھیار کو مارتا رہے گا۔''

قارئین کرام! مذکورہ بالا حدیث میں اس شخص کا دردناک انجام بیان ہوا ہے۔ جو کہ کسی پریشانی کی وجہ سے اپنے آپ کو ہلاک کر لیتا ہے اور خودکشی کے ذریعہ اپنی جان کو ختم کر دیتا ہے' تو اس کا المناک اور دردناک انجام یہ بیان ہوا ہے کہ وہ ہمیشہ کے لیے جہنم کی آگ میں رہے گا۔

جمہور علمائے اہل سنت کے نزدیک خودکشی کرنا کبیرہ گناہ ہے اور کبیرہ گناہوں کا مرتکب جہنم میں سزا پانے کے بعد جنت میں داخل ہوگا اور مذکورہ حدیث میں جو یہ ذکر ہے کہ وہ ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا' اس سے مقصود لمبا عرصہ ہے' نیز اس حدیث کے مفہوم کو شدید وعید پر معمول کیا جائے گا۔ کچھ عرصہ سے وطن عزیز میں معاشی حالات اور مہنگائی کی وجہ سے خودکشی کے واقعات میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ حالات کس قدر سنگین بھی ہوں' خودکشی کرنے کی اسلام میں اجازت نہیں۔

(باقی صفحہ 51 پر)